اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ
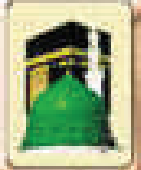
معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفےٰ رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیّة

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الْاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَةُ الْمَدِیْنه** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمةُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲٤ ص۳۷۹) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

اور یہ مسئلہ پوچھا کہ آیا شرعی امامتِ کبریٰ کے لئے **قرشی** ہونا شرعاً ضروری ہے کہ بے اس کے شرعی امامتِ کبریٰ نہ پائی جائے گی اگرچہ عرفی ہو یا یہ کوئی استحسانی شرط ہے؟ (یعنی وہ شرط جس کا پورا کرنا ضروری نہ ہو)

ارشاد : یہ مذہبی مسئلہ ہے۔ اس میں ہمارا اور روافض (بدمذہبوں کا ایک گروہ) وخوارج [1] کا خلاف (یعنی اختلاف) ہے۔ خوارج کچھ **تخصیص** نہیں کرتے اور روافض نے اس قدر تنگی کی کہ صرف ہاشمیوں سے **خاص** کردی اور یہ بھی مولیٰ علی کَرَّمَ اللہ تَعَالٰی وَجْھَہ الکریم کی خاطر ورنہ بنی فاطمہ کی تخصیص کرتے۔ **اہلِ سُنت** صراطِ مستقیم (یعنی سیدھے راستے) وطریقِ وسط (یعنی درمیانی راہ) پر ہیں۔ ہمارے تمام کتبِ عقائد میں تصریح ہے کہ اہلِ سُنت کے نزدیک امامتِ کُبریٰ کے لئے ذُکورت (یعنی مرد ہونا) وحریت (یعنی آزادی) وقرشیت **لازم** ہے اور تصریح فرماتے ہیں کہ اس کا اِشتراط **قطعی یقینی** اِجماعی ہے۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، باب الامامۃ، ج ۲، ص ۳۳۳)

خلافتِ راشدہ کسے کہتے ہیں؟

عرض : خلافتِ راشدہ کسے کہتے ہیں اور اس کے مِصداق کون کون ہوئے، اور اب کون کون ہوں گے؟

ارشاد : خلافتِ راشدہ وہ خلافت کہ **منہاجِ نبوت** (یعنی نبوی طریقے) پر ہو جیسے حضرات **خلفائے اَربعہ** (یعنی چار خلفائے کرام حضرت سیِّدُنا صدیقِ اکبر، حضرت سیِّدُنا فاروقِ اعظم، حضرت سیِّدُنا عثمانِ غنی اور حضرت مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم) و امام حسن مجتبیٰ و امیر المؤمنین عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کی اور اب میرے خیال میں ایسی خلافتِ راشدہ **امام مہدی** رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی قائم کریں گے۔ وَالْغَیْبُ عِنْدَ اللّٰہ (یعنی: اور غیب کا علم **اللہ** تعالیٰ کو ہے۔ ت)

قیامت کب آئے گی؟

عرض : قیامت کب ہوگی اور ظہورِ امام مہدی کب؟

ارشاد : قیامت کب ہوگی اسے **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) جانتا ہے اور اس کے بتائے سے اس کے رسُول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ قیامت ہی کا ذکر کرکے ارشاد فرماتا ہے:

---

[1]: وہ گمراہ فرقہ جو جنگِ صفّین کے موقع پر حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کا اس وجہ سے مخالف ہو گیا تھا کہ انہوں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جنگ بندی کے لیے ثالثی قبول کرلی تھی۔